شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

16 جون 2022

پریس ریلیز

ایک اسلامی نظریاتی ریاست میں حکومتی سطح پر ناچ گانے اور فلم ڈرامے کی ترویج باعث شرم ہے۔(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): ایک اسلامی نظریاتی ریاست میں حکومتی سطح پر ناچ گانے اور فلم ڈرامے کی ترویج باعث شرم ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت سندھ کا جدیدیت اور روشن خیالی کے فروغ کے نام نہاد نعروں کی آڑ میں سکولوں میں ناچ گانے کی تعلیم کے لیے 1500 افراد کا تقرر کرنا شرم وحیا سے متعلق بنیادی دینی تعلیمات سے کھلی بغاوت اور مملکت خدادادِ پاکستان کے اسلامی تشخص کے حامل آئین کے ساتھ کھلواڑ ہے۔ پھر یہ کہ وفاقی بجٹ میں فلموں ڈراموں کی صنعت کو ٹیکس کی چھوٹ دینا ملک میں بے حیائی پر مبنی دجالی تہذیب کے لیے راستہ ہموار کرنے کے مترادف ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مغرب کا اپنا سماجی نظام تو مکمل طور پر تباہی و بربادی کا شکار ہو چکا ہے اور اب اُس کی پوری کوشش ہے کہ وہ مختلف ذرائع سے مسلمان ممالک کی حکومتوں پر دباؤ ڈال کر اُن کے معاشرتی اور خاندانی نظام کو تباہ کردے۔ اُنہوں نے کہا کہ اسلام ایک باعفت و باحیا معاشرے کی تشکیل چاہتا ہے۔ ہمارے حکمرانوں کا دینی، ملی اور قومی فریضہ ہے کہ بے حیائی کے سیلاب کے آگے باندھنے کے لیے اقدامات کریں۔ اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ پاکستان میں بے حیائی کے حوصلہ افزائی کے تمام ذرائع کا سدباب کیا جائے تاکہ ایک صالح معاشرہ وجود میں آسکے اور ہماری دنیا اور آخرت دونوں سنور سکیں۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

<u>PRESS RELEASE</u>: 16 June 2022

"The state-backed promotion of music, film and drama in an Islamic ideological state is extremely shameful."

Lahore (PR): "The state-backed promotion of music, film and drama in an Islamic ideological state is extremely shameful."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **<u>Shujauddin Shaikh</u>**, in a statement. The Ameer said that the appointment of 1500 people to teach music by the Sindh government in schools across the province under the misguided pretext of promoting "enlightenment" and "modern thinking' is a blatant rebellion against the Islamic values of modesty and a clear violation of the Islamic character of the constitution of Pakistan. Moreover, the decision taken by the federal government to give tax exemption to the film and drama industry is tantamount to opening the doors for the immodest and vulgar Dajjali civilization in our country. The fact of the matter is that the social system of the West has been totally decimated and now the West is making every possible effort to destroy the social and family systems of the Muslim countries by pressurizing their governments through various sources. The Ameer said that Islam envisions and promotes a virtuous society based on modesty. It is the religious and national duty of our rulers to take measures to stop the civilization based on immodesty and vulgarity from penetrating our culture and society. Th Ameer concluded by demanding that all sources that are promoting immodesty and vulgarity must be strictly curtailed so that a society based on righteous values is encouraged and we could become eligible for success in this world and the Hereafter.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan